Surah Al-Qalam (Last Three Verses): Meaning, Reflection, and Spiritual Protection

آخری تین آیاتِ سورۃ القلم

معنی، روحانی پیغام اور نظرِ بد سے حفاظت

سورۃ القلم کی آخری تین آیات قرآنِ مجید کی نہایت بامعنی اور دل کو چھو لینے والی آیات ہیں ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت، حق کے خلاف ہونے والی مخالفت، اور قرآن کے عالمگیر پیغام کو نہایت مختصر مگر گہرے انداز میں بیان کیا گیا ہے

آیت 50

اللہ تعالیٰ نے حضرت یونسؑ کو ان کی توبہ کے بعد دوبارہ منتخب فرمایا اور انہیں نیک لوگوں میں شامل کر دیا
یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ اگر انسان سچے دل سے اللہ کی طرف رجوع کرے تو اللہ نہ صرف معاف کرتا ہے بلکہ عزت بھی عطا فرماتا ہے

آیت 51

اس آیت میں کفار کی اس شدید دشمنی کا ذکر ہے جو وہ قرآن سن کر رسول ﷺ کے خلاف اپنے دلوں میں رکھتے تھے
یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ حق ہمیشہ مخالفت کا سامنا کرتا ہے، لیکن سچ کو جھٹلانا اس کی طاقت کی علامت نہیں بلکہ اس کے اثر کی دلیل ہے

آیت 52

قرآن کو تمام جہانوں کے لیے نصیحت قرار دیا گیا ہے
یہ پیغام صرف ایک قوم یا زمانے کے لیے نہیں بلکہ ہر انسان کے لیے ہے جو ہدایت چاہتا ہے

نظرِ بد کے حوالے سے وضاحت

بہت سے مسلمان سورۃ القلم کی آخری تین آیات نظرِ بد سے حفاظت کے لیے پڑھتے ہیں
اگرچہ کسی صحیح حدیث میں ان آیات کو خاص طور پر نظر کے لیے مقرر نہیں کیا گیا، لیکن
قرآن شفا ہے اور اللہ سے حفاظت کی دعا کے ساتھ ان آیات کا پڑھنا جائز اور باعثِ برکت ہے

اصل حفاظت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے، الفاظ سے نہیں بلکہ یقین اور توکل سے

روحانی پیغام

یہ آیات ہمیں خوف نہیں بلکہ اعتماد سکھاتی ہیں
اللہ پر بھروسا، سچ پر ثابت قدمی، اور دل کی اصلاح — یہی قرآن کا اصل مقصد ہے